

وَمَرَّ تِلْ الْقُرْآنَ تَرْتِیلاً (ط)

## قاعدہ ترتیل القرآن تجویدی

مؤلف: مولوی قاری شفقت رسول ترتیب و آرائش: رحمانیہ گرافکس  
ناشر: امہ چلڈرن کمپنی (مین جی ٹی روڈ سوریان خیل ڈسٹرکٹ نوشہرہ)

قواعد تجوید شعبہ قرآن میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ قاعدہ  
ترتیل القرآن میں قرآن پاک کے مختلف کلمات کا جوڑ کرنے کے قواعد  
اور ناظرہ کے اصول و قواعد کو مختلف تختیوں میں آسان طریقے سے تجوید  
کے ساتھ مرتب کیا گیا ہے۔ اگر ان اصولوں کو مد نظر رکھتے ہوئے بچوں کو  
اس ترتیب سے پڑھایا جائے تو بچوں کے لیے ناظرہ سیکھنا ان شاء اللہ  
آسان ہو جائے گا۔

(النبیؐ) (الغفری) مولانا

## حافظ عبد البنان

### فاضل جامعہ مدنیہ لاہور

الحمد لله وكفى والصلوة والسلام على خير الخلائق والانبياء  
اما بعد قرآن پاک کا سیکھنا ہر مسلمان پر فرض ہے اور صحیح تلفظ کی ادائیگی  
بص قرآنی ضروری اور لازمی امر ہے۔ مولانا شفقت رسول نے قرآن پاک کو  
صحیح تلفظ سے پڑھنے کے لئے نہ صرف بچوں بلکہ بڑوں کے لئے بھی ترتیل  
القرآن قاعدہ کے نام پر موصوف نے قاعدہ مرتب کیا، جس میں آپ نے مختلف  
تختیوں کی شکل و صورت میں تجویدی قواعد اور اس کے نیچے مثالیں ذکر کی ہیں اور  
ساتھ عربی زبان کے مفردات اور ان مفردات پر تلفظ کرتے وقت نکلنے والی  
آوازوں کو بھی بیان کیا ہے۔ اس کے علاوہ حرکات اور ان کی پہچان کو بھی مثالوں  
سے واضح کیا ہے تمام قواعد کو مشقوں کے ساتھ آسان اور عام فہم انداز میں بیان کیا  
ہے۔ موصوف کی اس کاوش کا مطالعہ کرنے کے بعد مبتدئین کے لئے مفید سمجھتا  
ہوں۔ آخر میں دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ مولانا شفقت رسول کی اس کاوش کو اپنے  
حضور قبول فرمائیں اور اللہ تعالیٰ اس کو مقبولیت عطا فرمائے۔ (آمین)



## تختی نمبر ۱ (حروف مفردات)

### بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

**ہدایت:** حروف مفردات بنیاد کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اس تختی میں خوب محنت سے بچوں کے تلفظ درست کرائیں۔ نطق والے حروف کے نطق یاد کرائیں، نیز حروف کو دائیں سے بائیں اور بائیں سے دائیں، اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر پڑھوائیں تاکہ بچے اچھی طرح لفظوں کی پہچان کر سکیں۔ یہاں پر حروف کی صحیح ادائیگی اور ان کے مخارج عملی طور پر بتائے جائیں۔ استاد کو چاہیے کہ بچوں کو دو حروفی حروف مثلاً با تا ٹا کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھنے کی مشق کروائی جائے اور سہ حروفی حروف مثلاً جیم۔ شین اور سین کو چھ الف کے برابر کھینچ کر پڑھنے کی مشق کروائی جائے اور اسی طریقے سے پڑھنے کو آخر تک جاری رکھا جائے۔

الف	ب	ت	ث	جیم
ح	خ	د	ذ	س
ز	س	ش	ص	ض
ط	ظ	ع	غ	ف
ق	ک	ل	م	ن
و	ہ	ء	ی	یے

● قَلَقَلْہ: سہاکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

**QALQALA:** Mute letters should be recited with an echoing or jerking sound

● اِنْخَفَا: ٹون وٹون اور مہم ساکن (جس کے بعد تہ ہو) کی آواز کو خفیہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

**IKHFA:** Noon silent (ن), Tanween (ـۥ) & Meem silent (mute) after which comes ba (ب), sound should be recited in the nose as a hidden sound.

## تختی نمبر ۲ حروف مستعلیہ (موٹے حروف)

خ ص ض غ ط ق ظ

## تختی نمبر ۳ ہم آواز حروف کی مشق

ق ، ک ت ، ط ذ نر ظ ض  
ع ، ع ہ ، ح خ ، غ

## سیٹی کی آواز والے حروف

ص نر س

## تختی نمبر ۴ حروف کی مختلف شکلیں

اسی تختی میں حروف ملے ہوئے ہیں، ان کو ا، با، تا، ثا کی طرح جدا جدا کر کے پڑھایا جائے تاکہ بچے اس کی اچھی طرح پہچان کر سکیں۔

ا	لا	لا	لا
ب	بل	صبر	لہب
ت	تر	تتلو	تخت
ث	ثقلت	مثقال	ثلث
ج	جبل	تجعل	یحج

● **تَفْخِيمُ:** حروف کو پُر یعنی موٹا کرنا

**TAFKHEEM:** The letters should be sounded with mouth full (bulky sound) means with a broad sound.

● **عُنَّة:** یون مشدود اور میم مشدود کی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا

**GHUNNA:** The sound of Noon Mushdada (ن) and Meen Mushdada (م) should be recited long equal to alaf (الف).

ح	حرج	مُحِص	فرح
خ	خلق	تخلق	شیخ
د	دافق	یدارک	لقد
ذ	تتذکر	یذا	مجدوذ
س	رحمة	تربص	نحشر
ز	زلزلة	فزادهم	تعز
س	سعیلا	حسدا	الناس
ش	شہیدا	نحشر	بطش
ص	صلو	یصعلا	نتربص
ض	ضلو	یضرب	تقرض
ط	طلع	تطلع	یتخبط
ظ	ظلم	یظن	غلیظ
ع	علی	نعبدا	طلع
غ	غلیظ	ینغضون	یبلغ

● قَلَقَلَهُ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

QALQALA: Mute letters should be recited with an echoing or jerking sound

● اِنْخَفَا: ٹون و تونین اور میم ساکن (جس کے بعد تہ ہو) کی آواز کو خفیہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

IKHFA: Noon silent (ن), Tanween (ـۥ) & Meem silent (mute) after which comes ba (ب), sound should be recited in the nose as a hidden sound.



ف	فریق	تفریق	یخفف
ق	قتل	تقرظ	خلق
ك	كره	نكتب	يداك
ل	لكن	غلاظ	سبيل
م	مرفوعة	تملك	كریم
ن	نحن	تنظر	دين
و	ولا	كافور	ضلو
ه	هو	يلهث	عنه
ء	أدء	سيئت	قرأ
ى	يقتل	سيئت	عنى

### پڑی حرکات کی پہچان

**ہدایات:** زیرے، زیرے، پیش ۛ پڑی حرکات والے حرف کو پڑھتے وقت تین باتوں کا لحاظ رکھنا لازمی ہے۔  
(۱) ان حرکات کو قطعاً نہ کھینچنے دیں۔ (۲) جھکادے کرنے پڑھا جائے۔ (۳) مجہول بھی نہ پڑھا جائے۔

### تختی نمبر ۵ زیر کی پہچان

یہ علامت ے زیر کی ہے یہ حرف کے اوپر آتی ہے۔ زیر منہ اور آواز کے کھلنے سے نکلتی ہے۔ اس تختی میں جوڑ کا طریقہ یوں سمجھایا جائے، مثلاً ذَکُو۔ ذال زیر ذ۔ کاف زیر ک، ذَک، رازیر، ذَکُو۔

ح

ع

ہ

ء

● **تَفْخِيمُ:** حروف کو پُر یعنی مونا کرنا

**TAFKHEEM:** The letters should be sounded with mouth full (bulky sound) means with a broad sound.

● **عَنْه:** یون مشدداور میم مشدود کی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا

**GHUNNA:** The sound of Noon Mushadad (نَ) and Meen Mushadad (مَ) should be recited long equal to alaf (الف).

عَ	خ	قَ	كَ
جَ	شَ	یَ	ضَ
لَ	نَ	رَ	طَ
دَ	تَ	ظَ	ذَ
ثَ	صَ	نَ	سَ
فَ	بَ	مَ	وَ

ذَكَرَ	وَهَبَ	حَمَلَ	خَرَجَ	خَلَقَ
حَشَرَ	ضَرَبَ	ظَهَرَ	عَبَسَ	قَتَلَ
زَعَمَ	يَدَاكَ	كَفَرَ	لَعَنَ	أَحَدًا
وَسَقَ	رَفَعَ	نَصَرَ	قَرَأَ	دَخَلَ
ظَلَمَ	صَبَرَ	طَبَعَ	يَذَارَ	كَرَمَ

تختی نمبر ۶ زیر والے حروف —

ہدایت: یہ کے علامت پڑی زیر کی ہے اور زیر ہمیشہ حرف کے نیچے آتی ہے۔ زیر کو ادا کرتے وقت آواز کو نیچے کی طرف مائل کر کے بغیر کھینچے پڑھا جائے گا۔

عَ	ہَ	عَ	حَ	غَ	خَ
----	----	----	----	----	----

● قَلَقَلَهُ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

QALQALA: Mute letters should be recited with an echoing or jerking sound

● اِنْخَفَا: ٹون وٹون اور مسم ساکن (جس کے بعد تہ ہو) کی آواز کو خفیم (ناک) میں چسپا کر پڑھنا

IKHFA: Noon silent (نَ), Tanween (ـۃ) & Meem silent (مُ) after which comes ba (بَ), sound should be recited in the nose as a hidden sound.

ق	ك	ج	ش	ی	ض
ل	ن	ر	ط	د	ت
ظ	ذ	ث	ص	ز	س
ف	ب	م	و	☆	☆

فَلَمَ	نَكَرَ	غَضِبَ	صَعِقَ	حَبِطَ
حَفِظَ	عَمِيَ	بَرِقَ	تَجَدَّ	مَعِيَ
أَذِنَ	كَلِمَ	فَرِحَ	لَقِيَ	فَلَقَ
يَسَسَ	عَهَدَا	إِرَمَ	لَبِثَ	شَهِدَا
عَرَمَ	طَفِقَ	رَضِيَ	إِبِلَ	فَرِحَ

### تختی نمبر ۷ پیش والے حروف ۷

**ہدایت:** یہ ۷ علامت پیش کی ہے اور یہ علامت ہمیشہ حروف کے اوپر آتی ہے اور پیش دونوں ہونٹوں کو غنچہ کرنے سے ادا ہوتا ہے۔

ع	ه	ع	ح	غ	خ
ق	ك	ج	ش	ی	ض
ل	ن	ر	ط	د	ت

● **تَفْخِيم:** حروف کو پُر یعنی مونا کرنا

**TAFKHEEM:** The letters should be sounded with mouth full (bulky sound) means with a broad sound.

● **عُنْه:** یون مشدداور میم مشدود کی آواز کو ایک الف کے برابر لبا کرنا

**GHUNNA:** The sound of Noon Mushdad (ن) and Meen Mushdad (م) should be recited long equal to alaf (الف).



ظ	ذ	ث	ص	ر	س
ف	ب	م	و	☆	☆
سُدَّسُ	خُلِقَ	ذِكْرَ	قَدِرَ	حُرْمَ	
وَعَدَا	كُتِبَ	جُمِعَ	يَكْبُرُ	خَبِثَ	
قُضِيَ	عُشِرَ	بُعِثَ	وُلِدَا	ظَلِمَ	
ضُرِبَ	كَبِرَ	يَجِدَا	فَبِهَتْ	أَكُلَ	

### تختی نمبر ۸ کھڑا زبر ۱

**ہدایات:** یہ ۱۔ علامت کھڑی زبر کی ہے اور کھڑی زبر ہمیشہ حرف کے اوپر آتی ہے۔ اس کو ادا کرتے وقت ایک الف کی مقدار کھینچ کر پڑھا جائے اور جوڑیوں ہوگا۔ مثلاً علی، عین زبر ع، لام کھڑا زبر لا علی کھڑا زبر کے بعد کبھی کبھی۔ یا لکھی ہوتی ہے لیکن پڑھنے میں نہیں پڑھی جائے گی۔ جیسے علی

ع	ہ	غ	خ	غ	خ
ق	ک	ج	ش	ی	ض
ل	ن	س	ط	ذ	ث
ظ	ذ	ث	ص	ر	س
ف	ب	م	و	☆	☆

﴿قَالَ﴾: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

**QALQALA:** Mute letters should be recited with an echoing or jerking sound

﴿إِنْخَفَا﴾: ٹون وٹون اور مسم ساکن (جس کے بعد تہ ہو) کی آواز کو خفیہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

**IKHFA:** Noon silent (ن), Tanween (ـۃ) & Meem silent (م) after which comes ba (ب), sound should be recited in the nose as a hidden sound.

تَعْلٰی	عَلٰی	اٰخِرُ	اِلٰهَكَ	اِلٰهَتِكَ
طُه	اِلٰهَ	یَمْلِكُ	ذٰلِكَ	مَسْكِنَ
اَمِّنَ	اٰیَتِ	یُدَافِعُ	بِاٰیَتِ	کَلِمَتِ

### تختی نمبر ۹ کھڑی زیر ۱

**ہدایات:** یہ ۱۔ علامت کھڑی زیر کی ہے۔ یہ ہمیشہ حرف کے نیچے آتی ہے اس کو ادا کرتے وقت آواز کو نیچے کی طرف مائل کر کے ایک الف کی مقدار سمجھ کر پڑھا جاتا ہے۔ جوڑ کا طریقہ یوں ہوگا جیسے۔  
مَثَلہ۔ میم زبر مَثَاز برت۔ مَث۔ لام زیر ل۔ مَثَل۔ کھڑی زیر ہ۔ مَثَلہ۔

ع	ہ	ع	ح	غ	خ
ق	ک	ج	ش	ی	ض
ل	ن	ہا	ط	د	ت
ظ	ذ	ث	ص	ہا	س
ف	ب	م	م	☆	☆

مَثَلہ	بَصِرہ	کَلِمَتہ	اٰیَتہ	رُسُلہ
الف	کُتِبہ	ہٰذِہ	وَلَدِہ	ثَمَرہ
مَلِیہ	بِاٰیَتہ	بِیَدِہ	اَجَلہ	بہ

● **تَفْخِیْم:** حروف کو پُر یعنی مونا کرنا

**TAFKHEEM:** The letters should be sounded with mouth full (bulky sound) means with a broad sound.

● **عُنْہ:** یوں مشدود اور میم مشدود کی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا

**GHUNNA:** The sound of Noon Mushdad (ن) and Meen Mushdad (م) should be recited long equal to alaf (الف).

## تختی نمبر ۱۱ الٹا پیش ۱

**ہدایت:** یہ ۱ علامت الٹا پیش کی ہے اور یہ علامت ہمیشہ حروف کے اوپر ہوتی ہے اور اس میں بھی آواز کو ایک الف کی مقدار کھینچ کر پڑھا جائے۔ جویوں ہوگا۔ مثلاً مَعَهُ مِمَّ زَبْرَهُ عَيْنُ زَبْرَهُ مَعَهُ۔ ہا الٹا پیش ۱ مَعَهُ۔

ء	ه	ع	ح	غ	خ
ق	ك	ج	ش	ي	ض
ن	ن	س	ط	ذ	ث
ظ	ذ	ث	ض	ش	س
ف	ب	م	و	☆	☆

مَعَهُ	فَعَلَهُ	اٰيْتَهُ	اَمَرَهُ	لِيْرِيَهُ
فَقَتَلَهُ	نِعْمَهُ	يَرَهُ	وَرِي	اٰخِرَهُ
فَلَهُ	فَوَكَزَهُ	فَغْفَرَلَهُ	كَتَبَهُ	خَلَقَهُ

## تختی نمبر ۱۱ جزم ۱ والے حروف

**ہدایت:** (سکون والے حروف) یہ ۱ علامت جزم کی ہے اور جزم ہمیشہ حرف کے اوپر آتی ہے جس حرف پر جزم ہو اس کو ساکن کہتے ہیں۔ ساکن حرف اپنے سے ماقبل (یعنی پہلے حرف سے مل کر پڑھا جائے گا) لیکن پانچ حروف قُطْبُ جَدِّ پر جب جزم ہو تو اس میں اس وقت قَلْقَلہ ہوگا۔ یعنی آواز کو جنبش ہوگی اور ان پانچ حروف کے علاوہ یہ حالت باقی کسی حرف کی نہیں ہونی چاہیے جوڑ کا طریقہ یوں ہوگا۔ تَقْمَر کی تازیرت، قَاف مِمَّ پیش قَمَر۔ تَقْمَر۔

● قَلْقَلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

QALQALA: Mute letters should be recited with an echoing or jerking sound

● اِنْخَفَا: ٹون وٹون اور مِمَّ ساکن (جس کے بعد تَب ہو) کی آواز کو نشیوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

IKHFA: Noon silent (ن), Tanween (۱۰) & Meem silent (mute) after which comes ba (ب), sound should be recited in the nose as a hidden sound.



اَءُ	اِءُ	اُءُ	اَءُ	اِءُ	اُءُ
اَعُ	اِغُ	اُغُ	اَحُ	اِخُ	اُخُ
اَغُ	اِغُ	اُغُ	اَحُ	اِخُ	اُخُ
اَكُ	اِکُ	اُکُ	اَشُ	اِشُ	اُشُ
اَضُ	اِضُ	اُضُ	اَلُ	اِلُ	اُلُ
اَنُ	اِنُ	اُنُ	اَسُ	اِسُ	اُسُ
اَثُ	اِثُ	اُثُ	اَظُ	اِظُ	اُظُ
اَذُ	اِذُ	اُذُ	اَتُ	اِتُ	اُتُ
اَصُ	اِصُ	اُصُ	اَزُ	اِزُ	اُزُ
اَسُ	اِسُ	اُسُ	اِفُ	اِفُ	اُفُ
اَمُ	اِمُ	اُمُ	☆	☆	☆

تَقُمْ	اَسْلَمْ	مُسِّكَ	فَضِّلْهُ	اَحْسَنَ
نَحْنُ	عَرَّشُهُ	يَعْلَمُ	يَخْرِجُ	بِظُلْمِهِمْ
فَهُمْ	اَحَادُهُمْ	اَخَذَاهُ	اَيَمَّسِكُهُ	اَلْسِنَتِكُمْ

● تَفْخِيمُ: حروف کو پُر یعنی موٹا کرنا

**TAFKHEEM:** The letters should be sounded with mouth full (bulky sound) means with a broad sound.

● غُنَّةُ: نون مشدداورمیم مشدودی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا

**GHUNNA:** The sound of Noon Mushdad (ن) and Meen Mushdad (م) should be recited long equal to alaf (الف).

بِهِمْ فَعَرَفَهُمْ أَلَقِ تَلَقَّفْ تُلْقَى

### تختی نمبر ۱۲ حروف قلقلہ قُطْبُ جَدِّ

**ہدایات:** قُطْبُ جَدِّ - کے پانچ حروف (ق، ط، با، ج، د) پر جب جزم ہو، تو اس میں آواز کو جنبش ہوگی اور اسے قلقلہ کہتے ہیں۔

اُقْ	اِقْ	اُقْ	اَطْ	اِطْ	اُطْ
اَبْ	اِبْ	اَبْ	اَجْ	اِجْ	اُجْ
اَدْ	اِذْ	اُدْ	☆	☆	☆

تُقَبِّلْ	لَا تُقْتَلْ	خَلَقْ	اَنْطَعِمْ	فِطَرَتْ
قَبْلُ	يُحِبُّكُمْ	يُبْدِي	وَجْهَكَ	نَجْعَلُ
تَخْرُجْ	تَجْعَلُ	اَدْخُلْ	لَمْ يَلِدْ	لَقَدْ
اِدْفَعْ	يُدْخِلُكُمْ	اَحَدٌ	قَدْ	اَدْرِكْ

### تختی نمبر ۱۳ الف مدہ — ا —

**ہدایات:** الف مدہ: الف جب حرکات سے خالی ہو اور اس سے پہلے حرف پر زبر ہو تو اسے الف مدہ کہتے ہیں اور الف مدہ کو ایک الف کی مقدار لہا کر کے پڑھا جائے گا۔ جوڑیوں ہوگا۔ مثلاً کَن۔ ک آف الف زبر کَا، نون زیر ن، کَاَن۔

اَ	هَآ	عَآ	حَآ	غَآ	خَآ
----	-----	-----	-----	-----	-----

● قَلْقَلَةٌ: سہاکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

**QALQALA:** Mute letters should be recited with an echoing or jerking sound

● اِنْخَفَافٌ: ٹون و تونین اور مسم ساکن (جس کے بعد تہ ہو) کی آواز کو خفیف (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

**IKHFA:** Noon silent (نْ), Tanween (ـۃ) & Meem silent (mute) after which comes ba (ب), sound should be recited in the nose as a hidden sound.

قَا	کَا	جَا	شَا	یَا	ضَا
لَا	نَا	رَا	طَا	دَا	تَا
ظَا	ذَا	ثَا	صَا	زَا	سَا
فَا	بَا	مَا	وَا	☆	☆

کَانَ	وَلَا	عَاصِمَ	وَوَحِينَا	أَخْرَجْنَا
أَهْلَهَا	أَشْيَاءَكُمْ	إِحْدَاهُمَا	تُجَادِلُ	قَصَصْنَا
لِبَاسٍ	تَقَرَّبَا	مَاوَرَى	أَخَافُ	لَهُمَا

### تختی نمبر ۱۴ یاے مدہ \_\_\_ ائی \_\_\_

**ہدایت:** جزم والی یا: یعنی جب یا ساکن ہو اور اس سے پہلے حرف کے نیچے زیر ہو تو اسے یاے مدہ کہتے ہیں۔ اس میں بھی آواز کو ایک الف کی مقدار لہا کر کے پڑھا جائے گا۔ جوڑیوں ہوگا۔ مثلاً یاغنین پیش یغْ نون یا زیر نی۔ یغنی۔

ایْ	ہیْ	عیْ	حیْ	غیْ	خیْ
قیْ	کیْ	جیْ	شیْ	پیْ	ضیْ
لیْ	نیْ	ریْ	طیْ	دیْ	تیْ
ظیْ	ذیْ	ثیْ	صیْ	زیْ	سیْ

● **تَفْخِیم:** حروف کو پُر یعنی مونا کرنا

**TAFKHEEM:** The letters should be sounded with mouth full (bulky sound) means with a broad sound.

● **عُنْه:** نون مشدداو میم مشددا کی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا

**GHUNNA:** The sound of Noon Mushdad (ن) and Meen Mushdad (م) should be recited long equal to alaf (الف).



☆	☆	وِی	مِی	بِی	فِی
فَنَسِيتَهَا	فَلِهَيْنَ	حَشَرَتْنِیْ	ذِكْرِیْ	یُغْنِیْ	
لِلْاَكِلِیْنَ	اٰخِرِیْنَ	خُسْرِیْنَ	مُؤْمِنِیْنَ	یُعِیْدَاہُ	
فِیْہَا	دِیْہِمَّ	اَلْخَبِیْثٰتِ	سَنِیْنَ	بَنِیْنَ	

تختی نمبر ۱۵: واؤمدہ ء و \_\_\_

**ہدایات:** واؤمدہ: واؤ پر جب جزم ہو اور اس سے پہلے حرف پر پیش ہو تو اس واؤ کو واؤمدہ کہتے ہیں۔ واؤمدہ کو ادا کرتے وقت ہونٹوں کو گول کر کے آواز کو ایک الف کی مقدار لبا کر کے پڑھا جاتا ہے، نیز واؤمدہ جب کلمہ کے آخر میں ہو تو اس کے بعد الف لکھا ہوتا ہے لیکن پڑھنے میں اسے نہیں پڑھا جاتا۔ جیسے۔ قالوا۔ جوڑ کا طریقہ یوں ہوگا۔ مثلاً قالوا، قاف الف زیر قاء، لام واؤ پیش لو۔ قالوا۔

اُو	ہُو	عُو	حُو	غُو	خُو
قُو	کُو	جُو	شُو	یُو	ضُو
لُو	نُو	رُو	طُو	دُو	تُو
ظُو	ذُو	ثُو	صُو	زُو	سُو
فُو	بُو	مُو	وُو	☆	☆

قالوا	رَسُولِهٖ	تَعْلَمُوْنَ	يَخَافُوْنَ	خَافُوا	
هَادُوا	مُعْرِضُوْنَ	قُلُوْبِهِمْ	وَتَضَعُوْنَ	مُسْلِمُوْنَ	

﴿قَالَهَا﴾: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

**QALQALA:** Mute letters should be recited with an echoing or jerking sound

﴿اِنْخَفَا﴾: ٹون وٹون اور مسم ساکن (جس کے بعد تہ ہو) کی آواز کو خفیم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

**IKHFA:** Noon silent (ن), Tanween (ـۥ) & Meem silent (م) after which comes ba (ب), sound should be recited in the nose as a hidden sound.

يَدَاعُونَ مَلْعُونِينَ يُؤْمِنُونَ قُلُوبُكُمْ يَفْعَلُونَ

تختی نمبر ۱۶ واؤ لین — اُو —

**ہدایت:** لین نرمی کو کہتے ہیں جب واؤ ساکن ہو اور اس سے پہلے حرف پرزبر ہو تو اسے واؤ لین کہتے ہیں واؤ لین کو ادا کرتے وقت آواز کو بغیر لمبا کیے پڑھا جاتا ہے۔ واؤ لین جب کلمہ کے آخر میں آجائے تو اکثر اس کے بعد الف لکھا ہوتا ہے لیکن پڑھنے میں وہ الف نہیں پڑھا جائے گا۔ جیسے خَلَوْا، جوڑیوں ہوگا۔ خاز برعہ لام م واؤز بر لُو۔ خَلَوْا

اُو	هُو	عَو	حَو	عَو	خَو
قَو	کَو	جَو	شَو	یَو	فَو
لَو	نَو	رَو	طَو	دَو	تَو
ظَو	ذَو	ثَو	صَو	زَو	سَو
فَو	بَو	مَو	وَو	☆	☆

وَإِذَا خَلَوْا	وَلَقَدْ اتَّوَا	طَغَوْا	فِرْعَوْنَ	قَوْمَهُ
اتَّوَا	مَوْعِدَهُمْ	يَغْنَوْا	يَوْمَهُمْ	فَوْقَهَا
خَوْفِهِمْ	يَوْمَ	حَوْلَ	أَوْهَنَ	مَوْقُوفُونَ

تختی نمبر ۱۷ یائے لین — اِی —

**ہدایت:** یائے لین: یا پر جزم ہو اور اس سے پہلے حرف پرزبر ہو تو اسے یائے لین کہتے ہیں۔ یائے لین

● تَفْخِيمُ: حروف کو پُر یعنی مونا کرنا

TAFKHEEM: The letters should be sounded with mouth full (bulky sound) means with a broad sound.

● عَنَّهُ: بون مشدود اور میم مشدود کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا

GHUNNA: The sound of Noon Mushadad (نَ) and Meen Mushadad (مَ) should be recited long equal to alaf (الف).

نری کے ساتھ بغیر لمبا کئے پڑھا جاتا ہے۔ جوڑیوں ہوگا۔ لیس، لام یا زبر لئی سین زبر س۔ لیس۔

اَی	هَی	عَی	حَی	غَی	خَی
قَی	کَی	جَی	شَی	یَی	ضَی
لَی	نَی	رَی	طَی	دَی	تَی
ظَی	ذَی	ثَی	صَی	زَی	سَی
فَی	بَی	مَی	وَی	☆	☆

لَیْسَ	فَاَوْحِیْنَا	ضَیْفِی	سَاقِیْہَا	مِثْلِیْہُمْ
عَلِیْکُمْ	بِوَالِدِیْہِ	وَلَا بُوِیْہِ	عَامِیْنِ	عِیْنِیْکَ
لَا رِیْبَ	اَیْمَانُکُمْ	اَیْدِیْہُمْ	اُتِیْنِہُ	عَلِیْہِ

### تختی نمبر ۱۸ تنوین دوز برکی ۷

**ہدایات:** دوز بر، دوزیر اور دو پیش کو تنوین کہتے ہیں اور آواز کو ناک میں تھوڑی دیر تک ٹھہرنے کو تنوین کہتے ہیں۔ تنوین ہمیشہ کلمہ کے آخر میں آتا ہے نیز دوز بر کی تنوین کے بعد اکثر الف اور کبھی یا لکھی جاتی ہے۔ لیکن یہ الف اور یا نہ ہی روا لگی میں پڑھیں گے اور نہ ہی جوڑ میں۔ جوڑ کا طریقہ یوں ہوگا۔ ہُدَی۔ ہَا پِیش ۷ دال دو زبر دَا ہُدَی۔

اَ	هَ	عَ	حَ	غَ	خَ
قَ	کَ	جَ	شَ	یَ	ضَ

﴿قَالَ﴾: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

**QALQALA:** Mute letters should be recited with an echoing or jerking sound

﴿اِنْخَفَا﴾: ثنویں اور مسم ساکن (جس کے بعد تہ ہو) کی آواز کو ضعیف (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

**IKHFA:** Noon silent (ن), Tanween (۷) & Meem silent (mute) after which comes ba (ب), sound should be recited in the nose as a hidden sound.



لَا	نَا	رَا	طَا	دَا	تَا
ظَا	ذَا	ثَا	صَا	زَا	سَا
فَا	بَا	مَا	وَا	☆	☆
هُدًى	سُوءٍ	ضُحًى	وَكِيلًا	طَوِيلًا	
قِيلًا	تَرْتِيلًا	قَلِيلًا	عَدَدًا	أَبَدًا	
ذِكْرًا	خِيفَةً	سَاقِطًا	شَجَرَةً	حَامِيَةً	

## تختی نمبر ۱۹ تنوین دوزیریکی

جوڑیوں ہوگا۔ جیسے رُسُوْل، ز بر ر، سین واق پش سو۔ رُسُو، لام دوزیر ل۔ رُسُوْل

ء	ه	ع	ح	غ	خ
ق	ك	ج	ش	ي	ض
ل	ن	ر	ط	د	ت
ظ	ذ	ث	ص	ز	س
ف	ب	م	و	☆	☆
رُسُوْل	اِلٰه	كَرِيْم	لِنَفْسِ	يَوْمِئِذٍ	
سُوْرَةٌ	بَجِيْم	بِجْنُوْن	شَيْطٰن	رَجِيْم	

● تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی مونا کرنا

TAFKHEEM: The letters should be sounded with mouth full (bulky sound) means with a broad sound.

● غُنَّة: یوں مشدداور میم مشدوکی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا

GHUNNA: The sound of Noon Mushdad (ن) and Meen Mushdad (م) should be recited long equal to alaf (الف).

لِیَوْمِ

نَعِیمِ

اٰمِیْنِ

مُطَاعِ

مَکِیْنِ

تختی نمبر ۲۰ تنوین دو پیش کی

جوڑیوں ہوگا۔ بَصِیْر۔ بازرب صَادِیَازِیْرِی۔ بَصِی۔ رادو پیش ر۔ بَصِیْر۔

خ

غ

ح

ع

ا

ء

ض

ی

ش

ج

ك

ق

ت

د

ط

ر

ن

ل

س

ز

ص

ث

ذ

ظ

☆

☆

و

م

ب

ف

مَعْلُومٌ

مُقَامٌ

مُلِیْمٌ

فَاكِهَةٌ

بَصِیْرٌ

خَاشِعَةٌ

وَاحِدًا

مُبِیْنٌ

سِحْرٌ

زِیْنَةٌ

عَالِمَةٌ

مَرْفُوعٌ

نَفْسٌ

وَاجِفَةٌ

قُلُوبٌ

تختی نمبر ۲۱ نون ساکن اور تنوین کے قاعدے

ہدایات: نون ساکن اور تنوین کے بعد جب حروف حلقی۔ ء، ہا، ع، ح، غ، خا اور لام، را کے علاوہ اور کوئی حرف آجائے تو اس میں آواز ناک میں لے جا کے غنہ کیا جاتا ہے اور ایسی کو اخفا حقیقی کہتے ہیں۔ نون ساکن میں جس جگہ غنہ ہوگا اس کی مثال یوں ہوگی۔ مثلاً مِنْكُمْ۔ میمن نون زیر میں۔ کاف میمن پیش کُھ۔ مِنْكُمْ۔

● قَلْقَلَةٌ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

QALQALA: Mute letters should be recited with an echoing or jerking sound

● اِنْخَفَا: نون تنوین اور میمن ساکن (جس کے بعد تہ ہو) کی آواز کو خفیم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

IKHFA: Noon silent (ن), Tanween (ـہ) & Meem silent (م) after which comes ba (ب), sound should be recited in the nose as a hidden sound.

مِنْكُمْ	تُنذِرَ	مِنْ قَبْلِ	مِنْ دُونِهِ	فَلَنْ تَحْدَا
أَنْزَلْنَا	أَعْنَدَاهُ	عَنْ ذِكْرِنَا	عَنْ سَبِيلِهِ	أَنْفُسَهُمْ
وَلَكِنْ كَانُوا	لَنْ تَنْفَعَكُمْ	تَنْظُرُونَ	أَنْتُمْ	يَنْطِقُ

تختی نمبر ۲۲ دوزبر — ءِ — کی تنوین

ہدایات: قرآن مجید میں جس جگہ دوزبر کی تنوین میں اخفاء حقیقی ہوگا۔ بغیر اظہار اور ادغام اور انقلاب کے۔  
ان کی مثال

غَوْرًا فَلَنْ	قُرْآنًا فَرَقْنَاهُ	طَعَامًا تُرْزَقْنَاهُ
نَارًا قَالِ	فِدَاءً كَثِيرَةً	نَجْرَةً قَالُوا

تختی نمبر ۲۳ دوزیر — ءِ — کی تنوین

ہدایات: قرآن میں جس جگہ دوزیر کی تنوین میں اخفاء حقیقی ہوگا۔ بغیر اظہار اور ادغام اور انقلاب کے۔  
ان کی مثالیں۔

قَرِيَةً كَانَتْ	فِدَاءً فَقَدْ	عَجَلٍ سَأُورِيكُمْ
مُؤْمِنَاتٍ قُنُوتٍ	رَسُولٍ كَرِيمٍ	عَالِيَةٍ قُطُوفُهَا

تختی نمبر ۲۴ دو پیش — ءِ — کی تنوین

ہدایات: قرآن مجید میں جس جگہ دو پیش کی تنوین میں اخفاء حقیقی ہوگا۔ بغیر اظہار، ادغام اور انقلاب کے۔  
ان کی مثالیں۔

● تَفْخِيمُ: حروف کو پُر یعنی مونا کرنا

TAFKHEEM: The letters should be sounded with mouth full (bulky sound) means with a broad sound.

● عُنْه: یون مشدداور میم مشدود کی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا

GHUNNA: The sound of Noon Mushdad (ن) and Meen Mushdad (م) should be recited long equal to alaf (الف).



لَقَوْلٍ فَصْلٌ

عَيْنٌ جَارِيَةٌ

لَقُرْآنٍ كَرِيمٍ

مَتَاعٌ قَلِيلٌ

قَوْمٌ تَجْهَلُونَ

## تختی نمبر ۲۵ (نون ساکن کے قاعدے)

**ہدایات:** (جزم والے نون) کے بعد جب حرف حلقی آجائے تو اس میں اخفا نہیں کیا جاتا بلکہ اظہار ہوگا۔ اس تختی کے آخر میں چار کلمات ایسے ہیں کہ اس میں تو قاعدے کے مطابق غنہ (اخفا) ہونا چاہیے۔ لیکن ایک دوسرے قاعدے کے مطابق اس میں غنہ (اخفا) نہیں کیا جاتا وہ قاعدہ یہ ہے کہ جب نون ساکن کے بعد یمنوں کے چار حروف میں سے کوئی حرف اسی ایک کلمہ میں آجائے تو اس میں غنہ کی بجائے اظہار ہوگا اور اس اظہار کو اظہار مطلق کہتے ہیں۔

مِنْهُمْ

مِنْ عِلْقٍ

إِنْ أَتَاكُمْ

مِنْ حَمًا

عَنْهُمْ

أَنْ أَمِنُوا

إِنْ خِفْتُمْ

أَنْ إِذَا سَمِعْتُمْ

عَنْهُ

بُنْيَانٌ

دُنْيَا

قِنْوَانٌ

صَنَوَانٌ

## تختی نمبر ۲۶ تنوین میں جہاں اخفا نہیں ہوگا

**ہدایات:** اس تختی میں اس طرح سمجھایا جائے کہ جب دوزیر، دوزیر اور دو پیش یعنی تنوین کے بعد جب حروف حلقی (ہ، ہاء، خاء، ع، غ، غ) میں سے کوئی حرف آجائے تو اس میں غنہ (اخفا) نہیں ہوتا بلکہ اظہار ہوگا اور اس اظہار کو اظہار حلقی کہتے ہیں۔

لَشَيْءٍ عَجَبٌ

لَظَلُمٌ عَظِيمٌ

إِلَهًا آخَرَ

● قَلْقَلَةٌ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

QALQALA: Mute letters should be recited with an echoing or jerking sound

● اِنْخَفَا: نون تنوین اور ميم ساکن (جس کے بعد تہ ہو) کی آواز کو خفیم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

IKHFA: Noon silent (ن), Tanween (ـۥ) & Meem silent (mute) after which comes ba (ب), sound should be recited in the nose as a hidden sound.

جَمَلٌ حَيْنٌ

قَادِرٌ عَلَىٰ

أَجْرٍ غَيْرٍ

يَوْمَ مَا هُوَ

قَرِيَّةٍ عَتَتْ

نَفْسٍ هُدَاهَا

### تفخیم نمبر ۲ شد والے حروف ۳

**ہدایات:** یہ ۳ علامت شد کی ہے اور شد ہمیشہ حرف کے اوپر ہوتا ہے۔ شد والے حروف دو مرتبہ پڑھا جاتا ہے۔ ایک مرتبہ اپنے سے پہلے والے حرف سے ملا کر اور دوسری مرتبہ اپنی حرکت کے موافق پڑھا جاتا ہے اور اگر اس کے بعد جزم یا شد والے حروف ہو تو پھر ان کے ساتھ ملا کر پڑھا جاتا ہے۔ جوڑ اس طرح ہوگا۔ جیسے ہمزہ بازیر۔ اَبْ بازیر اَبَّ۔ دوسری مثال مرکب کی اس کا جوڑ یوں ہوگا۔ مثلاً عَلَّمَ عین لام زبر عَلَّ لام زبر عَلَّ میم زبر عَلَّمَ۔

اُبَّ	اُتَّ	اُتَّ	اُجَّ	اُحَّ
اُحَّ	اُدَّ	اُدَّ	اُسَّ	اُنَّ
اُسَّ	اُشَّ	اُشَّ	اُضَّ	اُطَّ
اُطَّ	اُعَّ	اُعَّ	اُکَّ	اَلَّ
اُفَّ	اِئَّ	اِئَّ	اَوَّ	اِلَّ
اِتَّ	اَثَّ	اَثَّ	اِصَّ	اِصَّ
اَحَّ	اِحَّ	اِحَّ	اَخَّ	اَخَّ
اَضَّ	اَطَّ	اَطَّ	اَظَّ	اَظَّ

● **تَفْخِيمُ:** حروف کو پُر یعنی مونا کرنا

**TAFKHEEM:** The letters should be sounded with mouth full (bulky sound) means with a broad sound.

● **عُنَّة:** نون مشدود اور میم مشدود کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا

**GHUNNA:** The sound of Noon Mushadad (نْ) and Meen Mushadad (مَنْ) should be recited long equal to alaf (الف).





اُمَّةٌ	اِنَّهُمْ	سُنَّةٌ	اَيَّامَةٌ	ثُمَّ
فَمَنْ	اِنَّ	مِثْنِي	اِنَّهٗ	اَنَّكَ

### تختی نمبر ۳۰ حرکت سے خالی حروف

**ہدایات:** قرآن مجید میں مشدد حروف سے پہلے حرکت سے خالی حروف بھی آتے ہیں لیکن یہ حروف نہ جوڑ میں اور نہ ہی روانگی میں پڑھے جاتے ہیں۔ اس کا جوڑ یوں ہوگا۔ وَالشَّمْسِ: واو شین زبر و ش۔ شین میم زبر شمر۔ وَالشَّمْرُ: سین زیر س۔ وَالشَّمْسِ۔

وَالشَّمْسِ	وَالنَّجْمِ	فَالزُّجَرِ	وَنَهَى النَّفْسَ
وَإِذَا النَّجْمُ	إِذَا الشَّمْسُ	وَالصُّبْحِ	عَنِ السَّاعَةِ
وَإِذَا النَّفُوسُ	فَالْتَلَّيْتُ	مِنَ الظُّلُمِ	وَالنَّشِطِ

### تختی نمبر ۳۱ لام کی تفخیم اور ترقیق کا قاعدہ

**ہدایات:** لفظ اللہ کا لام کبھی مونا اور کبھی باریک پڑھا جاتا ہے۔ اگر لفظ اللہ کے لازم سے پہلے حرف پرز بربا پیش ہو تو اس کو مونا پڑھیں گے، اگر اس سے پہلے حرف کے نیچے زیر ہو تو باریک پڑھیں گے۔

مِنَ اللّٰهِ	هُوَ اللّٰهُ	رَفَعَهُ اللّٰهُ
فَمَنْ اللّٰهُ	اِنَّ اللّٰهَ	وَكَانَ اللّٰهُ
قَالُوا اللّٰهُمَّ	بِاللّٰهِ لِلّٰهِ	سَبِيلِ اللّٰهِ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	وَاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ	اِنَّا لِلّٰهِ

● **تَفْخِيمُ:** حروف کو پُر یعنی مونا کرنا

**TAFKHEEM:** The letters should be sounded with mouth full (bulky sound) means with a broad sound.

● **عُنَّة:** یوں مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا

**GHUNNA:** The sound of Noon Mushdad (اِنَّ) and Meen Mushdad (اَقْر) should be recited long equal to alaf (الف).

## تختی نمبر ۳۲ را: کی تفخیم (پر، موٹا) پڑھنے کے قاعدے

**ہدایات:** را پر جب زیر یا پیش یا دوز برد و پیش یا کھڑا ز بر الٹا پیش ہو اور را ساکن سے پہلے زیر اصلی نہ ہو بلکہ عارضی ہو اور را ساکن سے پہلے زیر دوسرے کلمے میں ہو اور را ساکن کے بعد حروف مستعلیہ میں سے زیر والا کوئی حرف اسی کلمہ میں ہو اور را ساکن سے پہلے والا حرف بھی جب ساکن اور اس سے پہلے حرف پر زیر یا پیش ہو۔ یہ آخری حالت اکثر وقف کی حالت میں ہوتی ہے۔ تو ان تمام حالتوں میں را کو تفخیم کے ساتھ پڑھا جائے گا۔ خواہ مشدود ہو یا غیر مشدود

رُسْلِهِ	رَفَعَهُ اللَّهُ	رَضِيْتُمْ	سَخَّرَ اللَّهُ
وَالرَّيْحَانُ	وَالرَّجِيمُ	مَسَّهُ الشَّرُّ	مَرَقِدْنَا
مُرْسَلُونَ	أُخْرَى	تَتَمَارَى	أَمْرَاتَا بَوَا
إِزْكَبْ	فِرْقَةٍ	لِبَالِ مِرْصَادٍ	قِرْطَاسٍ

## تختی نمبر ۳۳ را کی ترقیق (باریک) پڑھنے کے قاعدے

**ہدایات:** را کے نیچے زیر ہو اور را جب ساکن ہو اور اس سے پہلے زیر اصلی ہو اور را ساکنہ سے پہلے یائے ساکنہ ہو اور را ساکن سے پہلے والا حرف جب ساکن ہو اور اس سے ما قبل والے حرف کے نیچے اگر زیر ہو تو ان تمام حالتوں میں را باریک پڑھی جائے گی۔ یہ آخری حالت اکثر وقف کی حالت میں ہوتی ہے، نیز را امالہ بھی باریک پڑھی جائے گی۔

رِجَالٌ	رِزْقًا	يُرِيكُمْ	فِرْعَوْنَ	شِرْعَةً
وَذَكَّرَهُمْ	صَبَّارٌ	شُكُورٌ	وَحَرَمٌ	إِلَى الْبِرِّ
بِضْرٍ	أَمْرَهُمْ	فَرِحِينَ	مِنْ دُبُرٍ	فَرِحُونَ

● قَلْقَلَةٌ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

QALQALA: Mute letters should be recited with an echoing or jerking sound

● اخْفَافٌ: ثنویں اور مسم ساکن (جس کے بعد تہ ہو) کی آواز کو ضعیف (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

IKHFA: Noon silent (ن), Tanween (ـهـ) & Meem silent (م) after which comes ba (ب), sound should be recited in the nose as a hidden sound.



## تختی نمبر ۳۴ اکٹھے مشد حروف کی مشق اور جوڑ

**ہدایات:** اس تختی میں اکٹھے مشد حروف کی مشق خوب کرائی جائے اور اس کے ساتھ جوڑ کا طریقہ بھی سمجھایا جائے مثلاً یَشَقُّقُ۔ یا شین زیر یَشْ۔ شین قَاف زیر شَقْ۔ یَشَقُّ قَاف زیر قِ یَشَقُّ قَاف پیش قِ۔ یَشَقُّ

یَشَقُّقُ	عَلِیُّوْنَ	سَیِّدَاکُمْ	عَلِیَّیْنَ
کُلُّ لَہُمْ	حِلُّ لَہُمْ	حِلُّ لَکُمْ	ذُرِّیَّتَہُمْ
ذُرِّیَّةٌ	ذُرِّیَّتُہَا	اِنَّ اللہَ	شَجَرَةُ الزَّقْوِمِ
یَدَّابُرُ	یَطْوَفُ	وَ اِنَّ الظَّنَّ	یَصْرَعُوْنَ

## تختی نمبر ۳۵ مد کی تعریف

**ہدایات:** مد کے معنی ہیں دراز (لمبا) کرنا، مطلب اس کا یہ ہے کہ حروف مدہ یا کھڑاز برکھڑی زیر الٹا پیش کے بعد ہمزہ یا حرف مشد یا حرف ساکن ہو لیکن سکون اور شد کے لیے شرط یہ ہے کہ دونوں ایک ہی کلمہ میں ہوں، تو اس وقت ان حروف مدہ کو اور حرکات کو ایک الف کی مقدار سے زیادہ لمبا کر کے پڑھیں گے۔ جوڑ کا طریقہ یوں ہوگا۔ مثلاً دَآبَّةٌ۔ دال الف مدہ باز برد آب۔ باز رب۔ دآب تا دو زیر پ۔ دآبۃ

دَآبَّةٌ	تَاْمُرُوْنِیْ	وَالْتَرَابِ
حَاجَّکَ	شُرَّکَآءَ خَلْقُوْا	اَلطَّامَةُ الْکُبْرٰی
جَآئِءَ	اِلَّا اَنْ تَقْطَعَ	اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِ
خَطِیَّتِکُمْ	اَلْاَنْ اَتَّحِجُّوْنِیْ	وَلَا الضَّالِّیْنَ

● تَفْخِیْمُ: حروف کو پُر یعنی مونا کرنا

TAFKHEEM: The letters should be sounded with mouth full (bulky sound) means with a broad sound.

● غُنَّہ: یوں مشد اور میم مشد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا

GHUNNA: The sound of Noon Mushdad (نَ) and Meen Mushdad (مَ) should be recited long equal to alaf (الف)



## تختی نمبر ۳۶ نون ساکن اور تنوین میں ادغام کے قاعدے

**ہدایات:** نون ساکن اور تنوین کے بعد جب حروف یرمکون میں سے کوئی حرف آجائے تو اس میں ادغام ہوگا پھر ادغام دو طرح کا ہوگا۔ اگر حروف یرمکون میں سے یمو چار حروف آجائیں تو ادغام مع الغنہ ہوگا اور اگر حروف یرمکون میں سے لام، را، آجائے تو ادغام بلا غنہ ہوگا، جوڑیوں ہوگا۔ جیسے مِنْ وَال کی میم نون واور زیر مِنْ و۔ واولف زیر واک۔ مِنْ وَال لام دوزیر ل۔ مِنْ وَال

مِنْ وَال	مَنْ يَقُولُ	مِنْ قَالٍ	مِنْ نَذِرٍ
فَوَيْلٌ يَوْمَئِذٍ	شَاعِرٌ تَتَرَبَّصُ	بَكْرَةً وَأَصِيلًا	دَافِعٍ يَوْمَ
قُلْ رَبِّي	مِنْ رَسُولٍ	غَفُورٌ رَحِيمٌ	خَيْرٌ لَّكُمْ
مُحَمَّدًا رَسُولَ اللَّهِ	كَأَنَّ لَمْ	ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ لَّكُمْ	أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ

## تختی نمبر ۳۷ ادغام تام

**ہدایات:** قرآن مجید کے بعض کلمات کے حروف (رسم، کتابت) میں لکھے ہوتے ہیں، لیکن پڑھنے میں نہیں پڑھے جاتے۔ اس تختی میں یہ قاعدہ سمجھایا جائے۔ کہ جزم والے حروف کے بعد اگر مشدحرف آجائے تو جزم والا حرف نہیں پڑھا جائے گا۔ جوڑ اس طرح ہوگا۔ جیسے نَخْلُكُمْ۔ نون خاز برنخ۔ لام قاف پیش لُق۔ نَخْلُكُمْ۔ کاف میم پیش کُم۔ نَخْلُكُمْ۔ نوٹ لیکن ط اور قاف کی صفت استعلا کو باقی رکھ کر بغیر قلقلہ کے پڑھا جائے گا۔

أَلَمْ نَخْلُقْكُمْ	قَدْ دَخَلُوا	إِنْ أَضْرِبْ بِعَصَاكَ
---------------------	---------------	-------------------------

● قَلَقَلَهُ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

QALQALA: Mute letters should be recited with an echoing or jerking sound

● اِنْخَفَا: نون تنوین اور میم ساکن (جس کے بعد تہ ہو) کی آواز کو ضعیف (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

IKHFA: Noon silent (ن), Tanween (ـۃ) & Meem silent (mute) after which comes ba (ب), sound should be recited in the nose as a hidden sound.

وَيَجْعَلُ لَكَ	إِنْ طَرَدْتَهُمْ	قَدْ ثَبَّيْنِ
بَسْطَتِ	وَأِنْ أَرَدْتُمْ	قُلْ لَا أَجِدُ
أَنْتَقَلْتُ دَعَا اللَّهَ	يَلْهَثُ ذَلِكَ	قُلْ رَبِّ
يُوجِّهُهُ	عَبَدَاتِ	إِذْ ظَلَمُوا
يَبْنِي أَرْكَبَ مَعَنَا		لَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُعْرِضُونَ

تختی نمبر ۳۸ مشد وکلمات کی مشق اور ان کا جوڑ

**ہدایات:** اس تختی میں مشد وکلمات کی مشق خوب کرائی جائے اور ساتھ ہی جوڑ پر توجہ دیں۔ اس لئے کہ اکثر بچے مشد حروف کے جوڑ کی پہچان میں کمزور رہتے ہیں۔ جوڑ یوں ہوگا۔ جیسے وَالطَّيِّبَتُ۔ وَاوْطَرْ وَطُ طای ز برطی۔ وَالطِّي۔ یازیری وَالطِّي۔ باکھڑ از بر ب۔ وَالطَّيْبُ۔ ت پیش ت۔ وَالطَّيِّبُ

وَالطَّيِّبُونَ	وَأَنَّا لَفِي شَكٍّ مِّمَّا
وَالْمَصْدَاقِ	هَمَّا زِمَشَاءٍ بِنَمِيمٍ
حَقِّ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ	إِنَّ الْمَصْدَاقِينَ
رُجُومًا لِّلشَّيْطَانِ	سَوَاءٌ لِّلْإِسْلَامِ
فِي بَحْرِ لَحْيٍ يَتَّعِشُهُ	فِي عَتٍ وَنُفُورٍ

تختی نمبر ۳۹ اقلا ب چھوٹا میم

● تَفْخِيمُ: حروف کو پُر یعنی مونا کرنا

**TAFKHEEM:** The letters should be sounded with mouth full (bulky sound) means with a broad sound.

● غُنَّةٌ: یون مشد اور میم مشد کی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا

**GHUNNA:** The sound of Noon Mushdad (نَ) and Meen Mushdad (مَ) should be recited long equal to alaf (الف).



مِنْ بَأْسِكُمْ	مَشَاءَ بِنَمِيمٍ	مَنْ أَنْبَاكَ	عُتِلَ بَعْدَ
مِنْ بَيْنِ	بَصِيرٍ بِالْعِبَادِ	مِنْ بَعْدِ	صَمٌّ بَكُمْ
وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ	فَاتَّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ		

تختی نمبر ۴۰ چھوٹا سانوں (نون قطنی)

**ہدایات:** قرآن مجید میں بعض جگہوں میں دو کلموں کے درمیان چھوٹا سا نوٹ لکھا ہوتا ہے۔ یہ نوٹ اپنے سے پہلے کلمہ کے ساتھ ملانے کی صورت میں پڑھا جاتا ہے لیکن اگر پہلے کلمے پر وقف کیا جائے تو پھر وقف کی حالت میں یہ چھوٹا سا نوٹ نہیں پڑھا جاتا۔ جوڑیوں ہوگا۔ عَدْنِیَ الْتِیْیَ - عین دال زیر عَدْنِیَ زیر نِیَ عَدْنِیَ نوٹ لام زیر نِیَ عَدْنِیَ لام زبر لَ تا زیر تِیْیَ - عَدْنِیَ الْتِیْیَ

عَذَابٍ أَلَّتْ	مُبِينٍ اقْتُلُوا	خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ
قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَا	خَبِيرٍ الَّذِي	مُرِيبٍ الَّذِي
قَدِيرٍ الَّذِي	شَيْئًا اتَّخَذَهَا	أَوْ لَهَا أَنْفُصُوا
كِرَامٍ اِسْتَدَّتْ	نَذِيرٍ الَّذِي	

تختی نمبر ۴۱ نہ ادا ہونے والے بعض الفاظ

**ہدایات:** قرآن مجید میں بعض الفاظ رسم الخط میں لکھے ہوتے ہیں لیکن پڑھنے میں نہیں پڑھے جاتے۔ اس تختی میں وہ الفاظ دیئے گئے ہیں جو لکھنے میں آتے ہیں اور پڑھے نہیں جاتے۔ اس قسم کے الفاظ کے

● **قُلِّقَلَه:** سہا کن حرف کو ہلا کر مڑھنا

**QALQALA:** Mute letters should be recited with an echoing or jerking sound

● **اخفأ:** ٹون ویتون اور میم ساکن (جس کے بعد تہ ہو) کی آواز کو خفیثوم (ناک) میں جھپکا کر بڑھنا

**IKHFA:** Noon silent (نْ), Tanween (ـً ـٍ ـٍ) & Meem silent (مّ) after which comes ba (ب), sound should be recited in the nose as a hidden sound.



اوپر صفر کی طرح گول دائرہ نشان کے طور پر لگا ہوتا ہے۔ جوڑیوں ہوگا۔ لَبَّيْلُوا، لام زیری۔ یا با زبر یب۔ لام پیش ل۔ لَبَّيْلُ۔ واو زبر و۔ لَبَّيْلُوا

نَبَلُوا	سَلَسِلَا	لَبَّيْبُوا	اَنْ تَبَوَّءَا
لَبَّيْلُوا	لَا اِلٰى اللّٰه	ثَمُودَا	لَا اَذْبَحُكَ
لَكَ هُوَ اللّٰهُ	لَا اَنْتُمْ	لِشَاىِٕ	لَتَتْلُوَا
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَاِٖهٖ	قَوَارِیْدًا قَوَارِیْدًا	نَبَلُوا اَخْبَارَكُمْ	اَفَاۤیْنِ مَّتَّ

### تختی نمبر ۴۲ چھوٹا سین

**ہدایات:** قرآن مجید میں بعض کلمات میں صا د کے اوپر چھوٹا سا سین بھی لکھا ہوتا ہے۔ مثلاً سورۃ البقرہ میں ہے۔ یَبْصُطُ سورۃ اعراف میں ہے۔ فِی الْخَلْقِ بَصْطَةً۔ ان دونوں جگہوں میں سین پڑھا جائے گا سورۃ طور میں اَمْ هُمُ الْمُضْطَرُونَ اور اس میں سین بھی پڑھا جاتا ہے اور صا د بھی۔ سورۃ الغاشیہ میں ہے بَصْطِطُ اس میں صا د ہی پڑھا جائے گا۔

یَبْصُطُ	فِی الْخَلْقِ بَصْطَةً
اَمْ هُمُ الْمُضْطَرُونَ	لَسْتَ عَلَیْهِمْ بِمُصِطِرٍ

### تختی نمبر ۴۳ حروف مقطعات کے پڑھنے کا طریقہ

حروف مقطعات کو اوائل سورت بھی کہتے ہیں اس لیے کہ سورت کی ابتدا میں لکھے جاتے ہیں۔ اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ان کو حروف تہجی کی طرح جدا جدا کر کے پڑھا جاتا ہے۔ جیسے اَلر میں الف کو جدا

● تَفْخِیْمُ: حروف کو پُر یعنی مونا کرنا

TAFKHEEM: The letters should be sounded with mouth full (bulky sound) means with a broad sound.

● غُنَّہ: یون مشدداور میم مشددا کی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا

GHUNNA: The sound of Noon Mushdad (ن) and Meen Mushdad (م) should be recited long equal to alaf (الف)

اور ل کو جدا اور را کو جدا پڑھا جاتا ہے۔

اَلَمْ	اَلَمْ اَللّٰهُ	اَلَمْ
الف — اَمر — مَیم	الف — اَمر — مَیم	الف — اَمر — مَیم
اَلْ	اَلَمْ	اَلَمْ
الف — اَمر — دا	الف — اَمر — مَیم — دا	کَاف — ها — یا — عَین — صَاد
طَه	طَسَمَ	طَس
طا — ها	طا — سین — مَیم	طا — سین
یَس	ص	حَم
یا — سین	صَاد	حَا — مَیم
حَم عَسَق	ق	ن
حَا — مَیم — عَین — سین — قَاف	قَاف	نُون

### تختی نمبر ۴۳ وقف کی تعریف

**ہدایات:** وقف کے لفظی معنی ٹھہرنے اور روکنے ہیں۔ اصطلاح میں وقف کی تعریف یہ ہے کہ کلمہ کے آخری حرف پر سانس اور آواز دونوں کو توڑ دینا وقف کہلاتا ہے، البتہ اگر کلمہ کا آخری حرف جس پر وقف کیا جائے اگر اس پر زبر، زیر، پیش، دوزبر یا دو پیش ہوں تو کلمہ کے آخری حرف کو ساکن کر کے پڑھیں گے اور اسے وقف بالاسکان کہتے ہیں۔ البتہ وقف کی حالت میں شد کو باقی رکھ کر پڑھا جائے گا۔ نیز جس حرف پر وقف کیا ہے اگر اس سے پہلے حروف مدہ یا حرف لین میں سے ہوں تو اسے لمبا کر کے پڑھا جائے گا۔

● قَلْقَلَة: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

QALQALA: Mute letters should be recited with an echoing or jerking sound

● اِنْخَفَا: نون و تنوین اور مسم ساکن (جس کے بعد تہ ہو) کی آواز کو خفیہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

IKHFA: Noon silent (ن), Tanween (ة) & Meem silent (mute) after which comes ba (ب), sound should be recited in the nose as a hidden sound.

## وقف بالاسکان

ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝	كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝
حَتَّىٰ أَتٰنَا الْيَقِيْنُ ۝	وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝
وَأَمْنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝	لَّا يَلْفِ قُرَيْشٍ ۝
وَكُلُّ أَمْرٍ مُّسْتَقَرٌّ ۝	وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ۝
ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ۝	وَلَوْ أَلْفَىٰ مَعَاذِيرُهُ ۝
فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ إِلَىٰ طَعَامِهِ ۝	لَا تُخْرِكَ بِهِ لِسَانُكَ لَتَعْجَلَ بِهِ ۝

## وقف بالاببدال

**ہدایت:** جس کلمہ پر وقف کیا جائے اگر اس کے آخری حرف پر دوز برکی تنوین ہو تو اسے وقف میں الف سے بدل دیا جاتا ہے اسی طرح وہ گول تاء جو حاک کی شکل میں لکھی ہوتی ہے، وقف میں ہائے ساکنہ سے بدل دی جاتی ہے اور اسے وقف بالاببدال کہتے ہیں۔

وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ۝	وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ۝
إِلَىٰ رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۝	فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ۝
الْقَارِعَةُ ۝	أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝
تُسْقَىٰ مِنْ عَيْنٍ أَنِيَّةٍ ۝	لَا تَسْمَعُ فِيهَا لَاغِيَةً ۝

● **تَفْخِيم:** حروف کو پُر یعنی مونا کرنا

**TAFKHEEM:** The letters should be sounded with mouth full (bulky sound) means with a broad sound.

● **عُنَّة:** یون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لہا کرنا

**GHUNNA:** The sound of Noon Mushadad (نَّ) and Meen Mushadad (مَّ) should be recited long equal to alaf (الف).



**ہدایت:** وقف کی حالت میں کھڑا زبر کھڑی زیر اور الٹا پیش کو اپنی حالت پر باقی رکھ کر پڑھے جائیں گے، البتہ کھڑی زیر اور الٹا پیش کیلئے شرط یہ ہے کہ وہ ہاضمیر پر نہ ہوں ورنہ ساکن کر کے پڑھیں گے اور اس کی مثالیں پچھلی تختی میں گزری ہیں۔

وَالْجَمْرُ إِذْ أَهْوَىٰ ۝ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّىٰ ۝

لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يُحْيِیْ ۝ لَتَسْتَوَا ۝ وَانْ تَلُوْا ۝

فَاَطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۝ اَنْتَ وَلِیّٰ ۝

**ہدایت:** نون ساکن میم ساکن اور تنوین پر جب وقف کیا جائے تو اس وقت ان تینوں کو بغیر اخفا اور انقلاب اور ادغام کے پڑھیں گے یعنی اظہار کے ساتھ۔ مثالوں سے خوب وضاحت ہوگی۔  
”وقف میں نون ساکن اور تنوین کی مثالیں بغیر ادغام اور اخفا اور انقلاب کے“

وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ ۝ وَانْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا ۝

يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ يَهْدِیْ قَلْبَهُ ۝ بِسَاءَ مَا كَانُھِلَ ۝

”وقف میں میم ساکن بغیر ادغام اور اخفا کی مثالیں“

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ اَنْ يُصِیْبَكُمْ وَتُثْلَ ۝

وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ ۝ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ وَتَاوِيْلَهُ ۝

تختی نمبر ۴۴ ”سکتہ“

**ہدایت:** قرآن مجید میں روایت حفص کے مطابق چار مقامات پر سکتہ کیا جاتا ہے۔ سکتہ کا مطلب یہ ہے

﴿قَالَهَا﴾: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

QALQALA: Mute letters should be recited with an echoing or jerking sound

﴿اِنْخَفَا﴾: نون تنوین اور میم ساکن (جس کے بعد تہ ہو) کی آواز کو ضعیف (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

IKHFA: Noon silent (ن), Tanween (ـہ) & Meem silent (mute) after which comes ba (ب), sound should be recited in the nose as a hidden sound.

کہ اس پر تھوڑی دیر کے لئے ٹھہرنا پڑتا ہے مگر اس طرح کہ صرف آواز بند ہو اور سانس کو جاری رکھتے ہوئے آگے پڑھا جاتا ہے۔

وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا ۖ قَيِّمًا لِّیُنْذِرَ

مِنْ مَّرْقَدِنَا ۚ هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ

وَقِيلَ مَنْ رَاقٍ ۚ وَظَنَّ

تختی نمبر ۴۵ اکٹھے دو ہمزہ والے کلمات کی مشق

ءَاۤیٰتَا

ءَاۤقِرَّتُمْ

ءَاۤنْتُمْ

ءَاۤنْذَرْتَهُمْ

ءَاۤذَا كُنَّا

اِیْنَآ

ءَاۤمَنْتُمْ

اِیْنَكُمْ

تلاوت قرآن مجید کے تین انداز

۱۔ ترتیل ۲۔ حدر ۳۔ تدویر

۱۔ ترتیل کہتے ہیں اطمینان اور خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا۔ جیسے اجتماعات وغیرہ میں پڑھا جاتا ہے۔ اس کو ترتیل کہتے ہیں۔

۲۔ حدر۔ تیزی اور رواں لگی سے پڑھنا جیسے تراویح کی نماز میں پڑھتے ہیں اس کو حدر کہتے ہیں، لیکن تیز پڑھنے میں تجوید کے قواعد کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔

۳۔ تدویر۔ تدویر کہتے ہیں ان دونوں کے درمیانی رفتار سے پڑھنا جس طرح امام فرض نمازوں میں پڑھتا ہے

تلاوت قرآن میں یہ خوبیاں ہونی چاہئیں

ترتیل: ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا  
تہمیں: حروف کو صاف صاف پڑھنا  
تجوید: یعنی حروف کو بخارج سے مع صفات کے ادا کرنا۔  
ترتیل: یعنی حروف کو ہموار کر کے پڑھنا۔  
تخسین: لحن عرب کے موافق مع تجوید کے پڑھنا تو قیر: خشوع و خضوع اور وقار کے ساتھ پڑھنا ہے۔

● تَفْخِیْمُ: حروف کو پُر یعنی مونا کرنا

TAFKHEEM: The letters should be sounded with mouth full (bulky sound) means with a broad sound.

● غُنَّةٌ: Noon Mushaddad اور Meen Mushaddad کی آواز کو ایک الف کے برابر لبا کرنا

GHUNNA: The sound of Noon Mushaddad (نَّ) and Meen Mushaddad (مَّ) should be recited long equal to alaf (اَلِف).

## شش کلمہ

اول کلمہ طیب: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

دوم کلمہ شہادت: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ

لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

سوم کلمہ تمجید: سُبْحَنَ اللَّهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ

أَكْبَرُ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ط

چہارم کلمہ توحید: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ

وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ أَبَدًا أَبَدًا ذُو الْجَلَالِ

وَالْإِكْرَامِ ط بِيَدِهِ الْخَيْرُ ط وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ط

پنجم کلمہ استغفار: أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ

عَمْدًا أَوْ خَطَا سِرًّا أَوْ عَلَانِيَةً وَأَتُوبُ إِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِي أَعْلَمُ

وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِي لَا أَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوبِ

وَعَفَّارُ الذُّنُوبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ط

ششم کلمہ رخصت: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا

وَ اَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَ تَبَرَّأْتُ

مِنْ الْکُفْرِ وَالشِّرْکِ وَالْکِذْبِ وَالْغِیْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنِّسِیْمَةِ

وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِیِ کُلِّهَا وَ اَسْلَمْتُ وَ اَقُوْلُ لَا اِلٰهَ



إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ ط

**ایمان مفصل:** اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ

الْآخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ط

**ایمان مجمل:** اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاسْمَائِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ

جَمِيعَ اَحْكَامِهٖ اِقْرَارًا بِاللِّسَانِ وَتَصْدِيقًا بِالْقَلْبِ ط

**اذان:** اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

حَتّٰی عَلٰی الصَّلٰوةِ ط حَتّٰی عَلٰی الصَّلٰوةِ ط

حَتّٰی عَلٰی الْفَلَاحِ ط حَتّٰی عَلٰی الْفَلَاحِ ط

**صرف خبر کی اذان میں یہ کہے:** الصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ط

الصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ط

**اور تکبیرات میں یہ کہے:** قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ ط

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط

**اذان کے بعد کی دعا:** اَللّٰهُمَّ رَبِّ هٰذِهِ الدَّعْوَةُ التَّامَّةُ وَالصَّلٰوةُ

الْقَائِمَةُ اِنِّ مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالْدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ

وَابْعَثْهُ مَقَامًا مِّمَّ مُحَمَّدٍ الَّذِي وَعَدْتَهُ وَاَرْزُقْنَا شِفَاعَتَهُ يَوْمَ

الْقِيَمَةِ ط إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ط

نماز

شنا: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ  
وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ ط

تعوذ: أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

تسمیہ: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُورَةُ فَاتِحَةٍ: الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ هِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هِ

مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ هِ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ هِ اهْدِنَا

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ هِ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۚ غَيْرِ

الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ هِ (اٰمِيْنَ)

سُورَةُ احْلَاسٍ: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ هِ اللَّهُ الصَّمَدُ هِ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ

يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ط

تکبیر: اللَّهُ أَكْبَرُ ط

رکوع میں تین بار پڑھے: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ط

تسمیع: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمَدَهُ ط

تحمید: رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ط

تکبیر: اللَّهُ أَكْبَرُ ط

سجدہ میں تین بار پڑھے: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى ط

تکبیر: اللَّهُ أَكْبَرُ ط

تشہد: الشَّحِيحَاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا

النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ط السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ه

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ط

درود شریف: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

عَلَى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلَى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ

عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلَى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ ه

درود کے بعد کی دعا: رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَةَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي

رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءَ ط رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ

يَقُومُ الْحِسَابُ ط

دونوں طرف منہ پھیر کر کہے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ ه

نماز کے بعد دعا: اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ

تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ه

دعاے قنوت: اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَغِيْبُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ

وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْحَمْدَ وَنَشْكُرُكَ



وَلَا نَكْفُرُكَ وَنُخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَفْجُرُكَ ۖ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ  
وَلَكَ نَصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَالَيْكَ نُسْعِيْ وَنُحْفِدُ وَنَرْجُوْ اَرْحَمَتَكَ وَنُخْشِيْ  
عَذَابَكَ ۖ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَفَّارِ مُلْحِقٌ ط

**نیت نماز جنازہ:** نماز جنازہ کی نیت اس طریقہ سے کرنی چاہیے  
چار تکبیر نماز جنازہ، فرض کفایہ، ثنا واسطے اللہ تعالیٰ، درود واسطے محمد مصطفیٰ صلی اللہ  
علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے، دعا واسطے اس میت کے پیچھے اس امام کے، منہ طرف  
کعبہ شریف کے،

**پہلی تکبیر:** اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط

**ش:** سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ  
وَجَلَّ ثَنَّاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ ط

**دوسری تکبیر:** اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط

**درود شریف:** اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ  
وَسَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحَّمْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ  
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ ط

**تیسری تکبیر:** اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط

**دعا:** اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَٰهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا  
وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرْنَا وَنُسَا ۖ اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاحْيِهِ عَلٰی الْاِسْلَامِ

وَمَنْ تَوَقَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَقَّهِ عَلَى الْإِيْمَانِ ط

لڑکے کی میت ہو تو یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّ

اجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا ط

لڑکی کی میت پر یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا

لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً ط

چوتھی تکبیر: اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط

دونوں طرف من پھیر کر کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ط

جب مسجد میں داخل ہو: اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ط

جب مسجد سے نکلے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ط

### سرٹیفیکیٹ تصحیح

ہم نے اس متاعہ ترسیل القرآن کے متن کو حرفا حرف بغور پڑھا ہے اور ہم تصدیق کرتے ہیں کہ اب اس قاعدہ میں کوئی لفظی یا اعرابی غلطی نہیں ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

قاری محمد اشرف خوشابی

رجسٹرڈ پروف ریڈرنگ اور قاف حکومت پنجاب، پاکستان  
محمد اشرف خوشابی

قاری محمد مستمر خان

رجسٹرڈ پروف ریڈرنگ اور قاف حکومت پنجاب، پاکستان  
محمد مستمر خان  
علیٰ علیہ

حافظ قاری عبدالمنان

فاضل جامعہ مدنیہ لاہور

قاری مختار احمد

رجسٹرڈ پروف ریڈرنگ اور قاف حکومت پنجاب، پاکستان